حامد اللہ افسؔر میرٹھی

(1898 - 1974)

حامد اللہ افسؔر میرٹھی میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ 1930 میں میرٹھ کالج میرٹھ سے بی۔ اے کیا۔ پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایل۔ ایل۔ بی کے لیے داخل ہوئے۔ اسی دوران جُبلی کالج، لکھنؤ میں اردو کے استاد مقرّر ہوئے اور ترقّی پا کر وہیں وائس پرنسپل بنائے گئے۔ 1950 میں وہاں سے سبک دوش ہوئے۔ ان کا انتقال لکھنؤ میں ہوا۔

انھوں نے بچّوں کے لیے اسمٰعیؔل میرٹھی کی طرح چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھی ہیں۔ بچے ان کی نظمیں دل چسپی سے پڑھتے ہیں۔ ان کی زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے سولہ کتابیں لکھی ہیں جن میں سے ’آسمان کا ہم سایہ‘، ’لوہے کی چپّل‘، ’درسی کتب‘، ’پیامِ روح‘ اور ’نقد الادب‘ بہت مقبول ہیں۔

بہار کے دن

آیا ہے بَہار کا زمانہ
کلیاں کیا کیا چٹک رہی ہیں
ہلکی ہلکی یہ ان کی خوش بو
چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے
شاخوں کا بنا لیا ہے جھُولا
کونپل ہر اک ہے کیسی پیاری
کتنی راحت فزا ہَوا ہے

کلیوں کے نکھار کا زمانہ
ساری رَوِشیں مہک رہی ہیں
پھیلی ہوئی ہے چمن میں ہر سو
سنتے ہیں چمن میں پھول سارے
پھولوں سے لدا ہوا ہے جھُولا
سبزی میں جھلک رہی ہے سرخی
گویا جنّت کا در کھُلا ہے

خوش خوش ہر ایک آدمی ہے
ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے

یہ صبح کا دل فریب منظر
یہ شام کا حُسن، روح پرور

یہ رات کو چاندنی کا عالم
اللہ رے بے خودی کا عالم

کیسی دل چسپ چاندنی ہے
چادر اک نور کی تنی ہے

ہر دل میں اُمنگ کس قدر ہے
سب پر ہی بہار کا اثر ہے

(حامد اللہ افسؔر میرٹھی)

مشق

- **معنی یاد کیجیے:**

روش	:	باغ میں کیاریوں کے درمیان کا راستہ
ہر سُو	:	ہر طرف
راحت فزا	:	خوش کرنے والی، خوشی کو بڑھانے والی
گویا	:	جیسے
بلا کی	:	غضب کی، بہت
دل فریب	:	دل کو اچھّا لگنے والا
روح پرور	:	روح کو خوش کرنے والا
عالَم	:	کیفیت، منظر
بے خودی	:	مستی

غور کیجیے:

☆ اس نظم میں ہر شعر کے قافیے بدل جاتے ہیں، قافیہ شعر کے آخر میں آنے والے ان لفظوں کو کہتے ہیں جن کی آوازیں یکساں ہوتی ہیں ۔جیسے بہار رنکھار، چٹک رمہک، خوش بور ہر سو،وغیرہ

سوچیے اور بتائیے:

1 ۔ بہار کے زمانے میں باغ کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

2 ۔ آدمی پر بہار کا کیا اثر ہوتا ہے؟

3 ۔ بہار کی صبح ، شام اور رات کیسی ہوتی ہے؟

قواعد:

نظم کے یہ مصرعے پڑھیے

1 ۔ شاخوں کا بنالیا ہے جھوُلا

2 ۔ چادر ایک نور کی تنی ہے

ان مصرعوں میں ’’شاخوں‘‘ کو جھولے سے اور ’’نور‘‘ کو چادر سے تشبیہ دی گئی ہے۔

عملی کام:

☆ اس نظم کے پانچ شعر زبانی یاد کر کے استاد کو سنایئے۔